مسلسل اشاعت کے 80 سال

nawaiwaqt.com.pk

editor@nawaiwaqt.com.pk

@nawaiwaqt_ fb.com/nawaiwaqt

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ

نوائے وقت

بانی حمید نظامی مرحوم

مدیر مجید نظامی مرحوم

ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی

راولپنڈی
اسلام آباد

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل	صفحات	جمعۃ المبارک 11 ربیع الثانی 1442ھ، 27 نومبر 2020ء، 14 مگھر 2077 ب	جلد
139	003	10	UAN111-2222-007 قیمت 20 روپے	66

فون: راولپنڈی 5552676-77، اسلام آباد 2203541-44

فکر فردا

ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

drmurtazamughal@yahoo.com

قوم کے سردار

اقبالؒ نے کہا تھا، وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا، شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری۔ میں جب پہلی بار سردار یاسر الیاس خان سے ملا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سرسراہٹ کی تھی۔ سردار یاسر سے تفصیلی ملاقات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے مغل وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو چیمبر کا الیکشن جیتنے پر جہلم سے میاں قیوم بشیر ندیم ساجد کی سربراہی میں ممتاز مغل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے بیگ راج اور حسنین مغل بھی موجود تھے۔ سردار یاسر کمیٹی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور خیریت دریافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔ چیمبر کے الیکشن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ ووٹ لیے۔ انہوں نے اپنی کمپین روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید طرز پر ترتیب دی۔ ووٹروں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ تاجروں کو کھانے کھلا کر اپنا ہمنوا بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برق رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی سردار تنویر الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار یاسر خان امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہ بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ بڑے سائنٹفک طریقے سے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کیے رکھتے ہیں۔ اچھے سامع بھی ہیں۔ تکبر اور بڑائی نہیں۔ طبیعت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی چیمبر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔ وہ کسی حادثے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ چیمبر کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے الیکشن لڑے ہیں۔ ان کے ذہن میں تاجر برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ میپ ہے۔ ان کے ویژن سے متاثر ہو کر حکومت کی اقتصادی ٹیم سردار صاحب کی وزیراعظم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔ یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضروریات کے بارے میں منصوبہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور تاجروں کو درپیش مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے ہٹ کر دونوں بھائیوں کی ایک خوبصورت بات یہ کہ وہ اپنی قوم اور قبیلے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ "آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں" سردار یاسر صاحب نے چیمبر کے رفقا کو فخر سے بتایا۔ پھر مغل برادری کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔ چائے، کافی، برگر اور فروٹ کیک سے تواضع کی۔ پھر فوٹو سیشن شروع ہوا۔ سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قبیلے کی آنکھ کا یہ تارا وفد کے ارکان کے ساتھ ہی جھکا رہا، تصویریں بنواتا رہا، ہنستا مسکراتا رہا۔ اپنائیت کا ایسا احساس کہ دل و دماغ سرشار ہو گئے۔ جناب ندیم ساجد مغل ملاقات میں ساتھ لائے تھے۔ گھوڑے کا قیمتی ماڈل تحفے کے طور پر پیش کیا۔ پنجاب بیکری کی طرف سے سردار صاحب کی تصویر والا لذیذ اور دیدہ زیب کیک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار تنویر الیاس خان ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ ان کی قابل تجاویز پر تیز رفتاری سے عمل بھی ہو رہا ہے۔ تارکین وطن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی اب چیمبر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کر رہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی مغل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر ہیں۔ یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے داغ ہے۔ یہ معیشت کا پہیہ چلانے میں ضرب کاری سے منسلک ہیں۔ قبیلے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

DAILY
INTISAB INTERNATIONAL
ISLAMABAD
روزنامہ
انتساب
انٹرنیشنل
اسلام آباد
چیف ایڈیٹر
چوہدری اسد عباس
گروپ ایڈیٹر
آصف سندھو
E-Mail:asadckl72@gmail.com
جلد:10 منگل 08 ربیع الثانی 1442ھ 24 نومبر 2020ء صفحات 4 قیمت 10 روپے شمارہ:189

قوم کے سردار

اقبالؒ نے کہا تھا، وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری میں جب پہلی بار سردار یاسر الیاس خان سے ملا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سرسراہٹ کی تھی۔سردار یاسر سے تفصیلی ملاقات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے مغل وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔سردار صاحب کو چیمبر کا الیکشن جیتنے پر جہلم سے جناب میاں نعیم بشیر، جناب ندیم ساجد کی سربراہی میں ممتاز مغل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔اسلام آباد سے جناب بیگ راج اور حسنین عرفانی مغل بھی موجود تھے۔سردار یاسر کمیٹی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے،تعارف حاصل کیا اور خیریت دریافت کی۔پھر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔چیمبر کے الیکشن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ ووٹ لیے۔انہوں نے اپنی کمپین روائتی طریقوں سے ہٹ کر جدید طرز پر ترتیب دی۔ووٹروں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔تاجروں کو کھانے کھلا کر اپنا ہمدرد بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برق رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔حکومت پنجاب کے معاون خصوصی محترم سردار تنویر الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار یاسر خان امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔وہ بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔بڑے سائنٹفک طریقے سے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کئے رکھتے ہیں۔اچھے سامع بھی ہیں۔تکبر اور بڑائی نہیں،طبیعت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔کسی بھی چیمبر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔وہ کسی حادثے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ چیمبر کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے الیکشن لڑے ہیں۔ان کے ذہن میں تاجر برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ میپ ہے۔ان کے ویژن سے متاثر ہوکر حکومت کی اقتصادی ٹیم سردار صاحب کی وزیراعظم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضروریات کے بارے میں منصوبہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور تاجروں کو درپیش مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ان تمام باتوں سے ہٹ کر دونوں بھائیوں کی ایک خوبصورت بات یہ کہ وہ اپنی قوم اور قبیلے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔""آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں"" سردار یاسر صاحب نے چیمبر کے زعما کو فخر سے بتایا۔پھر مغل برادری کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔چائے،کافی،ونگز اور فروٹ کیک سے تواضع کی۔پھر فوٹو سیشن شروع ہوا۔سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قبیلے کی آنکھ کا یہ تارا وفد کے ارکان کیساتھ ہی جگمگاتا رہا،تصویریں بنواتا رہا،ہنستا مسکراتا رہا۔اپنائیت کا ایسا احساس کہ دل ودماغ سرشار ہوگئے۔جناب ندیم ساجد مغل ملائیں ساتھ لائے تھے۔گھوڑے کا قیمتی ماڈل تحفہ کے طور پر پیش کیا۔پنجاب بیکری کیطرف سے سردار صاحب کی تصویر والا لذیذ اور دیدہ زیب کیک بھی تھا۔ملاقات تقریب میں بدل گئی۔سردار تنویر الیاس خان ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔وہ پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ان کی قابل تجاویز پر پیش رفت بھی ہورہی ہے۔تارکین وطن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ان کے چھوٹے بھائی اب چیمبر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کررہے ہیں۔یہ دونوں بھائی صرف اپنی مغل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر ہیں، یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ان کا کردار بے داغ ہے، یہ معیشت کا پہیہ چلانے میں ضرب کاری سے متصف ہیں۔ قبیلے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے (القرآن)

★★★★ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی/اسلام آباد۔ ملتان اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا مؤثر ترین قومی اخبار ★★★★ 35312682 Fax:35312683

چیف ایڈیٹر: مجیب الرحمٰن شامی

روزنامہ پاکستان کراچی

THE DAILY PAKISTAN KARACHI

ایڈیٹر: عمر مجیب شامی

جلد 31 | منگل 8 ربیع الثانی 1442ھ 24 نومبر 2020ء 10 مگھر 2077ب، قیمت 12 روپے | شمارہ 275

قوم کے سردار

اقبالؒ نے کہا تھا، وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری میں جب پہلی بار سردار یاسر الیاس خان سے ملا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سرسراہٹ کی تھی۔ سردار یاسر سے تفصیلی ملاقات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے مغل وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو چیمبر کا الیکشن جیتنے پر جہلم سے جناب میاں نعیم بشیر، جناب ندیم ساجد کی سربراہی میں ممتاز مغل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے جناب بیگ راج اور حسنین عرفانی مغل بھی موجود تھے۔ سردار یاسر کمیٹی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور خیریت دریافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔ چیمبر کے الیکشن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ ووٹ لیے۔ انہوں نے اپنی کمپین روائتی طریقوں سے ہٹ کر جدید طرز پر ترتیب دی۔ ووٹروں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ تاجروں کو کھانے کھلا کر اپنا ہمدرد بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برق رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی محترم سردار تنویر الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار یاسر خان امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہ بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ بڑے سائنٹفک طریقے سے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کئے رکھتے ہیں۔ اچھے سامع بھی ہیں۔ تکبر اور بڑائی نہیں، طبعیت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی چیمبر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔ وہ کسی حادثے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ چیمبر کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے الیکشن لڑے

ہیں۔ ان کے ذہن میں تاجر برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ میپ ہے۔ ان کے ویژن سے متاثر ہوکر حکومت کی اقتصادی ٹیم سردار صاحب کی وزیراعظم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔ یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضروریات کے بارے میں منصوبہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور تاجروں کو درپیش مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے ہٹ کر دونوں بھائیوں کی ایک خوبصورت بات یہ کہ وہ اپنی قوم اور قبیلے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ ’’آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں‘‘ سردار یاسر صاحب نے چیمبر کے زعما کو فخر سے بتایا۔ پھر مغل برادری کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔ چائے، کافی، ونگز اور فروٹ کیک سے تواضع کی۔ پھر فوٹو سیشن شروع ہوا۔ سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قبیلے کی آنکھ کا یہ تارا وفد کے ارکان کیساتھ ہی جگمگاتا رہا، تصویریں بنواتا رہا، ہنستا مسکراتا رہا۔ اپنائیت کا ایسا احساس کہ دل و دماغ سرشار ہوگئے۔ جناب ندیم ساجد مغل مالائیں ساتھ لائے تھے۔ گھوڑے کا قیمتی ماڈل تحفہ کے طور پر پیش کیا۔ پنجاب بیکری کیطرف سے سردار صاحب کی تصویر والا لذیذ اور دیدہ زیب کیک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار تنویر الیاس خان ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ ان کی قابل تجاویز پر پیش رفت بھی ہورہی ہے۔ تارکین وطن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی اب چیمبر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کررہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی مغل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر ہیں، یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے داغ ہے، یہ معیشت کا پہیہ چلانے میں ضرب کاری سے متصف ہیں۔ قبیلے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

ABC Certified
لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار

Daily JINNAH Islamabad Rawalpindi

روزنامہ جناح

ایڈیٹر انچیف
محسن جمیل بیگ

جلد 19 | بدھ 16 ربیع الثانی 1442ھ، 2 دسمبر 2020ء، 17 مگھر 2077ب صفحات 8 قیمت 20 روپے | شمارہ 009

قوم کے سردار

فکرِ فردا
ڈاکٹر مرتضیٰ مغل
www.drmurtazamughal.org

اقبال نے کہا تھا، وہی جواں ہے قبیلے کی آنکھ کا تارا شباب جس کا ہے بے داغ، ضرب ہے کاری میں جب پہلی بار سردار یاسر الیاس خان سے ملا تو میرے ذہن میں اقبال کے اس شعر نے سرسراہٹ کی تھی۔ سردار یاسر سے تفصیلی ملاقات چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ہیڈ آفس میں ہوئی۔ اس خوبصورت اور خوب سیرت نوجوان نے مغل وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ سردار صاحب کو چیمبر کا الیکشن جیتنے پر جہلم سے جناب میاں فہیم بشیر، جناب ندیم ساجد کی سربراہی میں ممتاز مغل شخصیات پر مشتمل ایک نمائندہ وفد مبارکباد دینے آیا تھا۔ اسلام آباد سے جناب بیگ راج اور حسنین عرفانی مغل بھی موجود تھے۔ سردار یاسر کمیٹی روم میں وفد کے ارکان سے باری باری گلے ملے، تعارف حاصل کیا اور خیریت دریافت کی۔ پھر انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے حوالے سے دلچسپ باتیں بتائیں۔ چیمبر کے الیکشن میں سردار صاحب نے سب سے زیادہ ووٹ لیے۔ انہوں نے اپنی کمپین روایتی طریقوں سے ہٹ کر جدید طرز پر ترتیب دی۔ ووٹروں تک پیغام پہنچانے کیلئے آئی ٹی کا زبردست استعمال کیا۔ تاجروں کو کھانے کھلا کر اپنا ہمدرد بنانے کی بجائے سردار یاسر نے اپنا پیغام موثر بنانے اور پیغام رسانی کے ذرائع کو برق رفتار بنانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ حکومت پنجاب کے معاون خصوصی محترم سردار تنویر الیاس خان کے چھوٹے بھائی سردار یاسر خان امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں۔ وہ بات کرنے کا ڈھنگ جانتے ہیں۔ بڑے شائستہ طریقے سے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کئے رکھتے ہیں۔ اچھے سامع بھی ہیں۔ تکبر اور بڑائی نہیں، طبیعت میں ادب آداب کا رنگ غالب رہتا ہے۔ کسی بھی چیمبر کے کم عمر ترین صدر ہیں۔ وہ کسی حادثے کے نتیجے میں اس منصب تک نہیں پہنچے بلکہ وہ چیمبر کے معاملات کو بہتر کرنے کے ارادے سے الیکشن لڑے ہیں۔ ان کے ذہن میں تاجر برادری اور ملک کی معاشی صورتحال کو سنوارنے کا باقاعدہ روڈ میپ ہے۔ ان کے ویژن سے متاثر ہو کر حکومت کی اقتصادی ٹیم سردار صاحب کی وزیراعظم سے ملاقات بھی کروا چکی ہے۔ یہ نوجوان صدر آج کا نہیں آنے والے پچاس سال کی ضروریات کے بارے میں منصوبہ سازی کرنا چاہتے ہیں۔ باقاعدگی کے ساتھ دفتر آتے اور تاجروں کو درپیش مسائل کا حل نکالتے ہیں۔ ان تمام باتوں سے ہٹ کر دونوں بھائیوں کی ایک خوبصورت بات یہ کہ وہ اپنی قوم اور قبیلے کو بڑا احترام دیتے ہیں۔ "آج میرے اپنے خاندان کے لوگ مجھے مبارکباد دینے آئے ہیں، میں بہت خوش ہوں" سردار یاسر صاحب نے چیمبر کے دورہ کو فخر سے بتایا۔ پھر مغل برادری کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں باتیں کرتے رہے۔ گھنٹہ بھر کی میٹنگ ہوئی۔ چائے، کافی، برگر اور فروٹ کیک سے تواضع کی۔ پھر فوٹو سیشن شروع ہوا۔ سردار صاحب کی مصروفیات بھی بے پناہ ہیں لیکن جب تک ہم نے خود اجازت نہیں لی، قبیلے کی آنکھ کا یہ تارا وفد کے ارکان کے ساتھ ہی جگمگاتا رہا، تصویریں بنواتا رہا، ہنستا مسکراتا رہا۔ اپنائیت کا ایسا احساس کہ دل و دماغ سرشار ہو گئے۔ جناب ندیم ساجد مغل ملائی ساتھ لائے تھے۔ گھوڑے کا قیمتی ماڈل تحفے کے طور پر پیش کیا۔ پنجاب بیکری کی طرف سے سردار صاحب کی تصویر والا فینسی اور دیدہ زیب کیک بھی تھا۔ ملاقات تقریب میں بدل گئی۔ سردار تنویر الیاس خان ملکی معیشت کی بہتری کیلئے اوورسیز پاکستانیوں کو ملک میں سرمایہ کاری پر آمادہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ پنجاب انوسٹمنٹ بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں۔ ان کی قابل تجاویز پر پیش رفت بھی ہو رہی ہے۔ تارکین وطن کی جانب سے ملک کے اندر سرمایہ کاری میں خاطر خواہ اضافہ ہو چکا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی اب چیمبر کے پلیٹ فارم سے انتہائی بنیادی کام کر رہے ہیں۔ یہ دونوں بھائی صرف اپنی مغل برادری ہی نہیں پوری پاکستانی اور کشمیری قوم کا فخر ہیں۔ یہ واقعی قوم کے سردار ہیں۔ ان کا کردار بے داغ ہے۔ یہ معیشت کا پہیہ چلانے میں ضرب کاری سے متصف ہیں۔ قبیلے کی آنکھ کا تارا ہونے کے تصور اقبال پر پورا اترتے ہیں۔